سندھ آرڈیننس نمبر XXIX مجریہ 2002

SINDH ORDINANCE NO.XXIX OF 2002

سندھ ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی (تشکیل اور کام) آرڈیننس، 2002

THE SINDH ADHOC PUBLIC ACCOUNTS COMMITTEE (COMPOSITION AND FUNCTIONS) ORDINANCE, 2002

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. کمیٹی

The Committee

4. آفس کی مدت

Terms of Office

5. طریقہ کار

Procedure

6. کام

Functions

7. آڈیٹر جنرل کی رپورٹس

Reports of the Auditor General

8. سفارشات اور ان پر عمل درآمد

Recommendations and their implementation

9. کمیٹی کا سیکریٹریٹ

Secretariat of the Committee

سندھ آرڈیننس نمبرXXIX مجریہ 2002

SINDH ORDINANCE NO.XXIX OF 2002

سندھ ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی (تشکیل اور کام) آرڈیننس، 2002

THE SINDH ADHOC PUBLIC ACCOUNTS COMMITTEE (COMPOSITION AND FUNCTIONS) ORDINANCE, 2002

[4 ستمبر 2002]

آرڈیننس جس کے ذریعے صوبہ سندھ میں ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ یہ ضروری ہوگیاہے کہ سندھ صوبے میں ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی بنائی جائے تاکہ سرکاری اکائونٹس اور ایک مد میں سے دوسری مد میں رکھی گئی رقوم کا جائزہ لے اور اس کے متعلق پاکستان کے آڈیٹر جنرل کی ان موضوعات پر دی گئی رپورٹس پر نظر ڈالے اور تحلیل شدہ سندھ صوبائی اسمبلی کی پبلک اکائونٹس کے رکے ہوئے کام کو نپٹائے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999والے اعلان اور پرووزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر،1 کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم لینا ضروری ہے؛

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کا پرووزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر9، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کارلاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ

ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی (تشکیل اور کام) آرڈیننس، 2002 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور لاگو ہوگا اور اکیس اکتوبر 2002 سے لاگو سمجھا جائے گا۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مفہوم اور مضمون کے برعکس نہ ہو تب تک:

(a) ''آڈیٹر جنرل'' سے مراد آڈیٹر جنرل آف پاکستان؛

(b) ''کمیٹی'' سے مراد ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی جو اس آرڈیننس کے تحت بنائی جائے گی؛

(c) ''چیئرمین'' سے مراد کمیٹی کا چیئرمین؛

(d) ''آئین'' سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان، 1973 کا آئین، جس کو 20 اکتوبر والے ہنگامی حالات والے اعلان کے تحت زیر التوا کیا گیا ہے؛

(e) ''تحلیل شدہ کمیٹی'' سے مراد سندھ اسمبلی کی پبلک اکائونٹس کی 20 اکتوبر 1999 سے والی تحلیل شدہ اسٹینڈنگ کمیٹی؛

(f) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(g) ''میمبر'' سے مراد کمیٹی کا رکن؛

کمیٹی
The Committee

3.(1) ذیلی دفعہ (2) کے مطابق، سندھ صوبے میں ایک ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی ہوگی، جو کم از کم بارہ ارکان پر مشتمل ہوگی، جو ایسی اہلیت رکھیں گے جیسا گورنر طے کرے۔

(2) ارکان کو گورنر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا وہ طے کرے، ان ارکان میں سے کسی ایک کو کمیٹی کا چیئرمین نامزد کیا جا سکتا ہے؛

(3) جب تک ذیلی دفعہ (1) کے تحت نئی کمیٹی بنائی جائے تب تک 21 اکتوبر

2000 پر سندھ حکومت کے مالیات کھاتے کے نوٹی فکیشن نمبر BI/4(1)/73-95(V-III) کے تحت بنائے گئے ایڈہاک پبلک اکائونٹس کمیٹی کو اس آرڈیننس کے تحت بنایا گیا سمجھا جائے گا۔

آفس کی مدت
Terms of Office

4. (1) ایک رکن گورنر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(2) چیئرمین یا رکن تحریری طور پر گورنر کو عہدے سے استعفیٰ بھیج سکتا ہے۔

طریقہ کار
Procedure

5. (1) علاوہ اس کے جیسا بیان کیا گیا ہو، کمیٹی اپنا طریقہ کار بنائے گی؛

(2) کمیتی کے اجلاس کے لئے کورم چیئرمین سمیت کمیٹی کے تمام ارکان کے ایک تہائی کے برابر ہو گا۔

(3) تمام معاملات کمیٹی کے اجلاس کے دوراں ارکان کی اکثریت رائے اور ووٹنگ سے طے کئے جائیں گے۔

(4) ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیرمین کو رکن طور پر ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گا۔

(5) کمیٹی کسی معاملے کی جانچ کے لئے ایک یا اس سے زائد ذیلی کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہے اور ذیلی کمیٹیاں معاملات پر اپنی سفارشات کمیٹی کے حوالے کریں گی۔

کام
Functions

6. (1) کمیٹی حکومت کے لئے جاری کردہ رقوم کے اکائونٹس، حکومت کی سالانہ مالیاتی اکائونٹس، آڈیٹر جنرل کی رپورٹ اور ایسے دوسرے معاملات کی جانچ پڑتال کرے گی جیسا حکومت اسے سونپے۔

(2) کمیٹی تحلیل کی گئی کمیٹی کی طرف سے چھوڑے گئے کام کے طور پر جاری شدہ آڈٹ رپورٹس کی بیک لاگ کا انتظام کرے گی اور اپنی رپورٹس حتمی منظوری کے لئے ایک سال کے دوراں گورنر کی طرف بھیجی جائیں گی، یا اس بڑھائے گئے عرصے کے دوراں جیسا گورنر چیئرمین کی درخواست پر طے

کرے۔

(3) سرکار کے اکائونٹس اور مختص شدہ رقم کی جانچ پڑتال کرنا اور اس حوالے سے آڈیٹر جنرل کی رپورٹس کی اس طرح سے چھان بین کرنا جس سے کا میٹی خود مطمئن ہو سکے۔ رپورٹس کی چھان بین کے لئے یہ کمیٹی کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ اپنے آپ کو مطمئن کرے کہ؛

(a) یہ دیکھے گی کہ اکائونٹس میں بتائی ہوئی رقوم قانونی طور پر تقسیم کی گئی ہے اور اس خدمت یا مقصد کے لئے استعمال کی گئی ہیں جن کے لئے وہ رکھی گئی تھیں؛

(b) کیا گیا خرچہ اتھارٹی کے اختیارات سے مطابقت رکھتا تھا، جس کا اس کو مکمل اختیار تھا؛اور

(c) ہر ری اپیروپر ئیشن اس سلسلے میں حکومت (فنانس ڈیپارٹمنٹ) کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے مطابق کی گئی ہے

(4) کمیٹی کی یہ بھی ذمہ داری ہو گی کہ:

(a) ایسی تجارتی اور مال بنانے والی کارپوریشنز کی آمدنی اور روانگی کا حساب کتاب جانچنا، سرکاری پراجیکٹس اور ترجیحات کی بیلنس شیٹس دیکھنا اور فائدے اور نقصان کے کھاتے چیک کرنا جیسے گورنر نے چاہا ہو کہ تیار کیا جائے یا مالی امور کے ضابطے میں رکھنے والے قانون کی گنجائش کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ جو کسی کاروباری یا مال بنانے والی مخصوص کارپوریشن سے منسلک ہوں یا ایسی اسکیم یا پراجیکٹ کے لئے ہوں، جس کے متعلق آڈیٹر جنرل کی رپورٹ دی گئی ہوں۔

(b) خود مختیار اور سیمی آٹونامس باڈیز کی کمائی اور خرچ کی اکائونٹس کی جانچ پڑتال کرنا، جس کا آڈٹ، آڈیٹر جنرل کی طرف سے گورنر کی ہدایات کے مطابق یا کسی قانون کے مطابق کیا جائے گا۔

(c) ایسے معاملات میں آڈیٹر جنرل کی رپورٹ قبول کرنا جہاں گورنر نے آڈٹ کرنے کئے لئے کہا ہو یا کوئی وصولی یا اسٹور اور اسٹاک کے اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کرنا؛

(5) اگر کوئی رقم مالی سال کے دوراں اجازت دی گئی گرانٹس یا مختص رقم سے زائد خرچ کی گی ہے تو کمیٹی ہر کیس کی حقیقتوں ایسے اضافی خرچ کی حالتوں کا نظر میں رکھتے ہوئے جاچ کرے گی اور ایسی سفارشات بنائے گی، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

آڈیٹر جنرل کی رپورٹس
Reports of the Auditor General

7. آڈیٹر جنرل صوبے کے اکاؤنٹس سے متعلق رپورٹس گورنر کو جمع کروائے گا، جو رپورٹس غور کے لئے کمیٹی کے حوالے کرے گا۔

سفارشات اور ان پر عمل درآمد
Recommendations and their implementation

8. کمیٹی رپورٹس کا جائزہ لے گی اور اپنی سفارشات منظوری کے لئے گورنر کی طرف بھیجے گی صوبائی اسمبلی سندھ سیکریٹریٹ گورنر کی طرف سے منظور کی گئی سفارشات پر عمل کروائے گی۔

کمیٹی کی سیکریٹریٹ
Secretariat of the Committee

9. صوبائی اسمبلی سندھ کی سیکریٹریٹ کمیٹی کی سیکریٹریٹ کے طور پر کام کرے گی۔

10. (1) 21 اکتوبر 2000 پر سندھ حکومت کے فنانس ڈیپارٹمنٹ کا نوٹی فلیشن نمبر BI/4(1)/73-95(V-III) اس آرڈیننس کے تحت کمیٹی کے قیام پر منسوخ ہو جائے گا۔

(2) جب تک ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹی فلیشن کی منسوخی نہ ہو، تمام لئے گئے اقدام، شروع کی گئی کاروائی، یا اس سلسلے میں بنائی گئی ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس

کمیٹک کے جاری کئے گئے یا اس آرڈیننس کے تحت کئے گئے سمجھے جائیں گے اور ان کو ایسے ہی کارگر سمجھا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔